لاہور

چیف ایڈیٹر
منور احمد

روزنامہ

Daily SAMA

سما

ایڈیٹر: عاطف سعید

جلد 10 | پیر 13 نومبر 2017ء، 23 صفر المظفر، 29 کاتک 2074ب، صفحات 12 قیمت 10 روپے | شمارہ 269

زراعت

بہاریہ سورج مکھی کی کاشت

سورج مکھی کی منافع بخش کاشت سے نہ صرف کسان خوشحال ہوگا بلکہ خوردنی تیل کی ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ کثیر زرمبادلہ کے حصول سے ملکی معیشت مستحکم ہوگی

نوید عصمت کاہلوں

اسسال صوبہ پنجاب میں سورج مکھی کی کاشت کا ہدف دو لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا ہے۔ خوردنی تیل انسانی خوراک کا اہم حصہ ہے۔ پاکستان میں ایک اندازے کے مطابق 17 لاکھ ٹن سالانہ خوردنی تیل استعمال کرتا ہے۔ اس وقت ہم اپنی کل ضرورت کا صرف 33 فیصد خوردنی تیل پیدا کرتے ہیں جب کہ 67 فیصد بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑتا ہے جس پر سالانہ کم وبیش 270 ارب روپے صرف ہوتے ہیں۔ آبادی میں مسلسل اضافہ کی وجہ سے خوردنی تیل کی ضرورت میں ہر سال بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ سورج مکھی کی فصل کو روایتی تیلدار اجناس میں انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ سورج مکھی کی فصل خوردنی تیل کی ملکی پیداوار بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کے بیج میں اعلیٰ قسم کا 40 فیصد سے زیادہ خوردنی تیل ہوتا ہے۔ اس سے حاصل ہونے والا تیل انسانی صحت بالخصوص امراض قلب سے بچاؤ کے لئے نہایت مفید ہے۔ مزید براں اس کے تیل میں ضروری حیاتین اے، ڈی، ای اور کے پائے جاتے ہیں۔ یہ فصل تقریباً 110 تا 130 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ خادم پنجاب کسان پیکج کے تحت سورج مکھی کی منافع بخش کاشت کے فروغ کے لئے کروڑوں روپے سبسڈی کی فراہمی۔ رجسٹرڈ کسانوں کو سورج مکھی کی کاشت پر بذریعہ واؤچر 5000 روپے فی ایکڑ سبسڈی فراہم کی جائے گی۔ اس منصوبہ کے تحت رجسٹرڈ کسانوں کو سورج مکھی کی کاشت کے لئے 10 ایکڑ تک سبسڈی مہیا کی جائے گی۔ سورج مکھی کی بوری سے ملنے والے واؤچر کا نمبر اپنے شناختی کارڈ کے ہمراہ 8070 پر بھیجیں اور تصدیقی SMS موصول ہونے پر قریبی موبائل شاپ سے فوری 1000 روپے حاصل کریں۔ بقایا رقم فصل کی کٹائی پر موصول ہونے والے SMS کی بنیاد پر حاصل کریں۔ سورج مکھی کی منافع بخش کاشت سے نہ صرف کسان خوشحال ہوگا بلکہ خوردنی تیل کی ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ کثیر زرمبادلہ کے حصول سے ملکی معیشت مستحکم ہو گی۔ حکومت پنجاب اور یو ایس ای اے کے مشترکہ تعاون سے علاقائی سطح پر فصل کے خریداری کے مراکز کا قیام بھی عمل میں لایا جا رہا ہے۔ سورج مکھی کی 2500 روپے فی من قیمت فروخت میں کمی بیشی کو مدنظر رکھتے ہوئے کاشتکار کی مالی معاونت بھی کی جائے گی۔ میرا اور بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لئے موزوں ہے اگر کھیت میں سابقہ فصل مثلاً دھان، کپاس اور کماد وغیرہ کی باقیات ہوں تو روٹا ویٹر چلا کر ان باقیات کو ختم کرنا چاہئے تاکہ دیمک وغیرہ تلف ہو جائیں۔ اچھی طرح زمین تیار کرنے سے پودوں کی جڑیں مناسب گہرائی تک جاتی ہیں جو کہ فصل سے بہتر پیداوار کے حصول کے لئے بہت ضروری ہے۔ ناہموار زمینوں کو لیزر لینڈ لیولر کے ذریعے ہموار کرکے فصل کاشت کریں۔ کھیت میں پودوں کی تعداد کا پورا ہونا بہتر پیداوار کے حصول میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ عام طور پر ایک ایکڑ میں 22000 تا 25000 پودے ہونے چاہئیں۔ عام طور پر ایک کلوگرام میں 16666 سے 25000 تک بیج ہو سکتے ہیں لہٰذا پودوں کی مطلوبہ تعداد حاصل کرنے کے لئے شرح بیج 2 تا ڈھائی کلوگرام فی ایکڑ ڈالنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ اس وقت مارکیٹ میں ہائی سن 33، ہائی سن 39، ٹی 40318، اگورا 4، کونڈی، این کے ایس 278، این کے ارموئی اور ایس ایف 0046 کے نام سے اقسام دستیاب ہیں۔ سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے بروقت کاشت نہایت ضروری ہے۔ تاخیر سے کاشت کرنے کی صورت میں نہ صرف اس کی پیداوار میں کافی کمی واقع ہوتی ہے بلکہ اس سے تیل بھی کم حاصل ہوتا ہے۔ سورج مکھی سے بہتر پیداوار لینے کے لئے اسے قطاروں میں کاشت کرنا چاہیے۔ سورج مکھی کی فصل کے لئے قطاروں کا درمیانی فاصلہ 75 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے اس کی کاشت کے لئے اگر چہ ڈرل اور پور کیرا جیسے طریقہ ہائے کار استعمال کئے جا سکتے ہیں لیکن ان کے لئے زمین کا تر وتر حالت میں ہونا بنیادی شرط ہے۔ سورج مکھی کی کاشت کے لئے سب سے بہتر طریقہ چوپا (Dibbling) ہے۔ اس مقصد کے لئے 75 سینٹی میٹر کے فاصلہ پر رجز سے کھیلیاں بنائیں اور ایسا ڈبلر استعمال کریں جس کی کیلیوں کا درمیانی فاصلہ 23 سینٹی میٹر (9 انچ) ہو۔ ایک سوراخ میں کم از کم دو بیج ڈالیں۔ بیجوں کو ہاتھوں سے ہلکی سی مٹی کی تہہ ڈال کر ڈھانپ دیں۔ اس کے بعد کھالیوں میں پانی اس طرح لگائیں کہ بیجوں تک پانی کی صرف نمی پہنچے بیج پانی میں ڈوب نہ جائیں۔ اگاؤ مکمل ہونے کے بعد جب پودے چار تا چھ پتے نکال لیں تو فصل کی چھدرائی کریں۔ فصل کی چھدرائی اس طرح کریں کہ پودے سے پودے کا فاصلہ 23 سینٹی میٹر (9 انچ) ہو۔ کمزور پودا نکالا جائے اور ایک جگہ پر صرف ایک ہی پودا باقی رہے۔ چونکہ دوغلی اقسام کے بیج بہت تیزی سے بڑھوتری کرتے ہیں اس لئے اگر چھدرائی میں دیر کردی جائے تو تھوڑی خوراک ہونے کی وجہ سے پیداوار میں خاطر خواہ کمی آ جاتی ہے۔ فصل کی پیداوار بڑھانے کے لئے کھادوں کا متناسب حیثیت رکھتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ سورج مکھی کی وہ فصل جس کے بیج کی پیداوار 20 من فی ایکڑ ہو وہ زمین سے 33 کلوگرام نائٹروجن، 12 کلوگرام فاسفورس 29، کلوگرام پوٹاش جبکہ 8.3 کلوگرام سلفر زمین سے حاصل کرتی ہے۔ اس طرح ایک کلوگرام سورج مکھی کا بیج پیدا کرنے کے لئے 41.25 گرام نائٹروجن، 15 گرام فاسفورس، 25.36 گرام پوٹاش اور 4.75 گرام سلفر کی پودوں کو ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ بجائی سے قبل زمین کا تجزیہ کروالیا جائے تاکہ اس میں موجود غذائی عناصر کا درست پتہ چل سکے۔ کیمیائی کھادوں کا استعمال زمین کی زرخیزی کو مدنظر رکھ کر کرنا چاہیے۔ زمین کی زرخیزی بڑھانے کے لئے سبز کھادوں اور گوبر کی کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔ عام طور پر سورج مکھی کی فصل کو درمیانہ زرخیزی والی زمین میں 62 کلوگرام نائٹروجن 23 کلوگرام فاسفورس اور 23 کلو گرام پوٹاش کی فی ایکڑ ضرورت ہوتی ہے۔ غذائی عناصر کی اس مقدار کو مارکیٹ میں دستیاب کھادیں ڈالنے سے پورا کیا جا سکتا ہے۔ فاسفورس اور پوٹاش والی ساری کھادیں بجائی کے وقت کھیت میں ڈال دیں جبکہ نائٹروجن والی کھادوں کی تین برابر اقساط کریں۔ پہلی قسط بجائی کے وقت، دوسری قسط پودوں کی چھدرائی کے بعد جبکہ تیسری قسط فصل کو پھول آنے پر ڈالیں۔

-0-0-0-0-